دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 28315 — نام دلاور — مطلوب معجل

تاریخ 4/12/2016 — پتہ راجن پور

رابطہ نمبر — موضوع زکوۃ

ای میل — کاتب دانش خان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ محترم جناب مفتي صاحب ! میرا سوال یہ ہے کہ مجھ سے کچھ ضرورت مند دوستوں نے ادھار رقم مانگي تھي جو کہ میں نے دے دي ہے ان میں سے ایک سرکاري سکول ٹیچر بھي ہے جس کي ماہانہ تنخواہ بیس ہزار روپے بنتي ہے اور مجھ سے رقم علاج کے لیے مانگي تھي لیکن چونکہ میں یہ رقم واپس مانگنے میں شرم محسوس کرتا ہوں کیا میں یہ رقم زکوۃ کي مد میں معاف کر سکتا ہوں اور ان مقروض افراد کو بتانا ضروري ہے یا کہ نہیں، جزاک اللہ خیرا واحسن الجزا

الجواب حامداً ومصلیاً

قرض پر دیئے ہوئے پیسے زکوٰۃ کی نیت سے مقروض کو معاف کرنے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی البتہ مقروض سے وصول کرکے دوبارہ زکوٰۃ کی نیت سے اسے دیدئے جائیں یا اپنی زکوٰۃ مقروض کو دیکر جب وہ قبضہ کرے تو اپنا قرض مانگ سکتے ہیں بشرطیکہ مقروض شخص مستحق زکوٰۃ ہو ورنہ یہ حیلہ کرنا بھی درست نہ ہوگا۔

کما فی الخانیۃ علی ھامش الھندیۃ: وان کان المدیون فقیرا فوھب الدین ینوی بہ زکاۃ مال عین عند الواھب لاتسقط عنہ زکاۃ ذلک المال الخ (٢٦٣/١)۔

وفی الدر المختار: وحیلۃ الجواز ان یعطی مدیونہ الفقیر زکاتہ ثم یاخذھا عن دینہ الخ (٢٧١/٢)۔

واللہ اعلم بالصواب

دانش خان غفرلہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ١٦

٥/٧/١٤٣٧ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ١٦

٩ رجب المرجب ١٤٣٧ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان معاذ غفر لہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٦/٧/١٤٣٧ھ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

٢٨٣١٥

٢٩/٧/١٤٣٧ھ

17/4/16

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ